دعا ضرور فائدہ دیتی ہے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-2

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

دعا ضرور فائدہ دیتی ہے

وَاِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِىۡ	عَنِّىۡ
اور جب	سوال کریں آپ سے	میرے بندے	میرے بارے میں

فَاِنِّىۡ	قَرِيۡبٌ
تو بے شک میں	قریب ہوں

اُجِيۡبُ	دَعۡوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ
میں جواب دیتا ہوں	دعا کا	دعا کرنے والے کی	جب	وہ دعا کرے مجھ سے

فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا	لِىۡ
پس ضرور وہ حکم مانیں	میرا

وَلۡيُؤۡمِنُوۡا	بِىۡ
اور ضرور وہ ایمان لائیں	مجھ پر

لَعَلَّهُمۡ	يَرۡشُدُوۡنَ
تا کہ وہ	وہ ہدایت پائیں

انسان کی حقیقت

فطری طور پر کمزور پیدا کیا گیا ہے

کمزور کو ہمیشہ سہارے کی ضرورت ہوتی ہے

لہذا ہمارے دنیاوی، دینی اور اُخروی معاملات میں جہاں کہیں بھی ہمیں ضرورت ہو تو
اللہ سے بہتر سہارا کون ہو سکتا ہے، جو ہماری ان معاملات میں صحیح رہنمائی کرئے۔

ہماری مشکلات کو آسان کرے

ہماری ضروریات کو پورا کرے

لہذا ہمیں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

اسی کو پکارنا چاہیے

تاکہ ہمیں رہنمائی نصیب ہو

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

ہم تمام کے تمام انسان اللہ کے محتاج ہیں

ہم سب محتاج ہیں، ضرورت مند ہیں

رب کی نوازشوں، عنایتوں اور رحمتوں کے منتظر ہیں

لہذا ہمیں اسی کی طرف رجوع کرنا ہے، خواہ چھوٹا مسلۂ ہو یا بڑا

ہمارا رب قریب ہے

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي
فَإِنِّي قَرِيبٌ

یعنی اے محمدؐ جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو میں ان کے قریب ہی ہوں۔[الدرر السنية]

قریب ہونے کے دو معانی

- ان کی دعا قبول کرتا ہوں
- ان کی دعا سنتا ہوں

"أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ"

میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں

اللہ پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہے، اگر اس دعا میں کوئی سوال ہوتا ہے کوئی طلب ہوتی ہے تو عطا کرتا ہے، دن ہو یا رات تنگی ہو یا خوشحالی

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

دعاوں کی قبولیت کے لیے اللہ کا حکم ماننا ہو گا

اللہ کے احکامات پر عمل، فرماں برداری کریں اور نافرمانی سے پرہیز کریں

وَلْيُؤْمِنُوا بِي

اور انہیں چاہیے کہ وہ اس بات پر ایمان لائیں کہ اگر وہ میری فرمانبرداری کریں گے تو میں انہیں ثواب دوں گا وہ میرے لیے عاجزی کریں گے تو میں ان کی دعا قبول کروں گا

مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔
(غافر:60)

اللہ تعالی کی صفت "کہ وہ قریب ہے

قرب کی دو قسمیں

عام قرب

اللہ کا عام قرب
تمام مخلوق کو شامل ہے

خاص قرب

اللہ اپنے مومن بندوں
کے قریب ہے

محسنین کے قریب

عام قرب

وہ عرش کے پر مستوی ہونے کے باوجود اپنے علم کے ساتھ سب کے قریب ہے

علم کی بنا پر سب کے ساتھ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر بلند ہوا، وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور وہ تمھارے ساتھ ہے،
جہاں بھی تم ہو اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو، خوب دیکھنے والا ہے۔

(الحدید:4)

خاص قرب

محسنین کے قریب

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ(الاعراف:56)

بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے

پکارنے والے کے قریب

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ہم کسی وادی میں اترتے تو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہتے اور ہماری آواز بلند ہو جاتی، تو نبی ﷺ نے فرمایا، اے لوگو! اپنی جانوں پر رحم کھاؤ، کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو۔ وہ تو تمہارے ساتھ ہی ہے۔ بیشک وہ سننے والا اور تم سے بہت قریب ہے۔ اس کا نام برکتوں والا ہے اور اس کی عظمت بہت ہی بڑی ہے [صحیح البخاری:2992]

اخلاص سے ایک بار میں ہی کلمہ کا اللہ کے پاس پہنچ جانا

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اپنے دل سے خالص ہو کر، زبان سے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

حتی کہ اللہ تعالی زمین میں اس کے کہنے والے کی طرف دیکھتا ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالی نے دیکھ لیا اس بندے کا یہ حق ہے کہ اس کا مطالبہ اس کو عطا کر دے۔

[كلمة الإخلاص لابن رجب] صححه الألباني

تمام مخلوق اللہ سے مانگتی ہے

اسی سے مانگتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ [الرحمن:29]

اللہ قریب و مجیب ہے

اللہ کا بندوں کو دعا مانگنے کا حکم دینا

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے [غافر:60]

قرآن و حدیث میں دعاؤں کی قبولیت کی بے شمار مثالیں "ناممکنات کو ممکن بنانے والا رب

نوح علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کرلی

اللہ "بہترین مجیب " ہے

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ

اور بلاشبہ یقینا نوح نے ہمیں پکارا تو یقینا ہم اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

[الصافات:75]

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ () وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ

اور نوح کو بھی جب اس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کرلی، پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان لوگوں کے خلاف اس کی مدد کی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔

(الأنبياء:77-76)

یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقینا میں ظلم کرنے والوں سے ہوگیا ہوں۔تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ (الأنبياء:88-87)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ایوب علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کرلی

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ () فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ

اور ایوب، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک میں، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔تو ہم نے اس کی دعا قبول کرلی، پس اسے جو بھی تکلیف تھی دور کردی اور اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور) عطا کردیے، اپنے پاس سے رحمت کے لیے اور ان لوگوں کی یاددہانی کے لیے جو عبادت کرنے والے ہیں (الأنبیاء:84-83)

یوسف علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کرلی

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ () فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اس نے کہا اے میرے رب ! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ سب مجھے دعوت دے رہی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں سے ہو جاؤں گا۔تو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی، پس اس سے ان (عورتوں) کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

[یوسف:34-33]

ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کرلی

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (کلمہ) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا، جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا

[صحیح البخاری:4563]

انھوں نے کہا اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو، اگر تم کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا اے آگ ! تو ابراہیم پر سراسر ٹھنڈک اور سلامتی بن جا

الانبیاء: 69-68

موسی علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، پس دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے پر ہرگز نہ چلو جو نہیں جانتے [یونس:89-88]

زکریا علیہ السلام نے اللہ کو پکارا تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی

اور زکریا کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب ! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے درست کردیا،بیشک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے اور وہ ہمارے ہی لیے عاجزی کرنے والے تھے۔
(الأنبیاء:90-89)

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

دعا عبادت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: دعا عبادت ہے تمہارے رب کا فرمان ہے تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا [سنن أبي داود:1481]

اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز کوئی چیز نہیں

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں [مسند أحمد:8748]

اللہ اپنے بندے کے پھیلے ہوئے ہاتھوں میں خیر ضرور ڈالتا ہے

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: بے شک اللہ بڑا رحیم ہے اور بڑے کرم والا ہے اس کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اس کے آگے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور وہ ان میں دونوں میں کوئی خیر نہ ڈالے۔ [صحيح الترغيب والترهيب:1636]

جو مسلمان اپنی حاجت اللہ کے آگے رکھ دے اللہ اسے ضرور نوازتا ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ عزوجل کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے خواہ جلدی عطا کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کرکے رکھ لے [مسند احمد:9785]

اللہ تعالی عرش سے آسمان دنیا میں نزول فرما کر اپنے بندوں کے اور قریب ہو جاتا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟

کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟

کون ہے جو تکلیف دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کی تکلیف دور کروں؟

یہ (اعلان) طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے [مسند احمد:7509]

اللہ تعالی نے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور قبولیت کا وعدہ کیا ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے منبر رکھنے کا حکم دیا، وہ عید گاہ میں رکھ دیا گیا اور آپ ﷺ نے لوگوں سے ایک ایسے دن کا وعدہ کیا جس میں وہ سب نکلیں گے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ اس وقت تشریف لے گئے جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو گیا۔

پھر آپ ﷺ منبر پر بیٹھے پس آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور اللہ عزوجل کی حمد بیان فرمائی پھر فرمایا: "بے شک تم نے اپنے علاقوں کے خشک ہونے اور بارش کی آمد کے زمانے میں تاخیر کی شکایت کی ہے۔ اور یقینا اللہ عزوجل نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو! اور اس نے تم سے وعدہ کیا ہے وہ تمہاری دعا قبول کرے گا

[سنن أبي داود:1175]

اللہ گناہ گاروں کی بھی سنتا ہے

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے اگرچہ وہ گناہ گار ہی ہو پس اس کا گناہ اس کے نفس پر ہے۔

[مسند احمد:8795]

سفیان بن عیینہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ دعا کرنے کو ترک نہ کرو،

اور تم اپنے نفسوں کے بارے میں جو کچھ جانتے ہو وہ چیز تمہیں دعا مانگنے سے نہ روکے، پس اللہ نے تو ابلیس کی بھی دعا قبول فرمائی حالانکہ وہ تمام مخلوقات سے بدتر ہے،

اللہ کا فرمان ہے:

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (الأعراف:14)

اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جب یہ اٹھائے جائیں گے۔[الکلم الطیب]

اللہ اپنے سے مانگنے والوں کو پسند کرتا ہے

سفیان ثوری کہا کرتے تھے: اے وہ ذات! جس کو اپنے تمام بندوں میں سے وہ انسان سب سے زیادہ محبوب ہے جو اس سے مانگے تو کثرت سے اس سے سوال کرے۔

اے وہ ذات! جس کو اپنے تمام بندوں میں وہ انسان سب سے زیادہ ناپسند ہے جو اس سے نہ مانگے۔

اور تیرے سوا کوئی بھی ایسا نہیں ہے اے میرے رب!۔ (ابن کثیر:4/87)

ہر مسئلے کے لیے اللہ کو پکارنا

ابوذغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب تبارک وتعالی سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے:۔

اے میرے بندو ! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے کہ جسے میں ہدایت دوں ،پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا ۔

اے میرے بندو ! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے کہ جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو ،میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو !تم سب برہنہ ہو سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں تو تم مجھ سے لباس مانگو تو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشتا ہوں تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو ! اگر تمہارے اولین و آخرین اور جن و انس ایک صاف چٹیل میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگنے لگیں اور میں ہر ایک کو جو وہ مجھ سے مانگے عطا کر دوں تو پھر بھی میرے خزانوں میں کمی نہیں ہوگی مگر جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر(نکالنے سے) کمی آتی ہے

[صحیح مُسْلِمٌ:2577]

دعا بہترین دوا

ابن قیم کہتے ہیں کہ اور دعا سب دواؤں سے زیادہ نفع بخش ہے اور یہ مصائب و مشکلات کی دشمن ہے، یہ تکلیف کو دور کرتی ہے اور اس کا علاج کرتی ہے اور اس کے نازل ہونے کو روکتی ہے اور اسے ختم کردیتی ہے یا جب وہ تکلیف نازل ہوتی ہے تو دعا اسے کم کردیتی ہے اور دعا مومن کا ہتھیار ہے۔[شبكة الالوكة]

دعا کی توفیق ملنے کے ساتھ اس کی قبولیت بھی ملنا

عمربن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں دعا کی قبولیت کے بارے میں پریشان نہیں ہوتا بلکہ میں دعا کے بارے میں پریشان ہوتا ہوں، تو جب تمہارے دل میں دعا مانگنے کا خیال ڈال دیا جاتا ہے تو دعا کی قبولیت اس کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔[الکلم الطیب]

تکرار سے دعا کرنا

حسن سے مروی ہے کہ ابودرداء کہا کرتے تھے کہ دعا مانگنے میں زور صرف کردو کیونکہ جو کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے قریب ہے کہ اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا۔[الکلم الطیب]

دعا نہ کرنا اللہ کی ناراضگی مول لینا ہے

مایوس ہونا کبیرہ گناہ ہے

بندوں کی مایوسی پر رب کا مسکرانا

ابورزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا رب اپنے بندوں کی مایوسی پر ہنستا ہے حالانکہ حالات کی تبدیلی قریب ہوتی ہے۔ ابورزین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا رب بھی ہنستا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، میں نے عرض کیا، جو رب ہنستا ہے ہم اسکے ہاں خیر و بھلائی کو مفقود نہیں پا سکتے

[السلسلة الصحيحة: 2810]

دعا کی قبولیت اور اس کے درجے

کبھی مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے

کبھی مانگی ہوئی چیز آخرت کے لئے ذخیرہ بنا دی جاتی ہے

کبھی گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے

کبھی مانگی ہوئی چیز سے بہتر مل جاتی ہے

کبھی مانگی ہوئی چیز کسی تکلیف کو دور کر دیتی ہے

لیکن اللہ اپنے بندوں کی دعا ضرور قبول کرتا ہے

دعا تقدیر بدل دیتی ہے

اللہ سے مانگنے کے آداب

اخلاص اور پوری توجہ کے ساتھ دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے قبولیت کے یقین سے کے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو کہ بے شک اللہ غافل اور لہو و لعب میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

[سنن الترمذی:3479]

قبولیت یقین کے ساتھ دعا کرنا

آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھے روزی رزق دے۔ بلکہ پختگی کے ساتھ سوال کرنا چاہیے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں۔

[صحیح البخاری:7477]

خشوع و خضوع اور عاجزی کے ساتھ دعا کرنا

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ [الاعراف:55]

باوضو ہو کر دعا کرنا

ابو عامر رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تو ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے آکر نبی ﷺ کو اس کی خبر دی اور کہا کہ ابو عامر نے کہا تھا کہ آپ ﷺ سے کہنا کہ میرے لیے استغفار کریں ، آپ ﷺ نے پانی طلب فرمایا اور وضو کیا پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی، اے اللہ ! عبید ابو عامر کی مغفرت فرما [صحیح البخاری:4323]

حمد وثناء اور درود پڑھ کر دعا کرنا

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اور نبی ﷺ موجود تھے، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ تھے، جب میں (تشہد میں) بیٹھا تو پہلے میں نے اللہ کی تعریف بیان کی پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا، پھر اپنے لیے دعا کی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: مانگو ! تمہیں دیا جائے گا، مانگو ! تمہیں دیا جائے گا

[سنن الترمذی:593]

حلال روزی کا اہتمام کرنا

تکرار و اصرار سے دعا کرنا

اپنے گناہوں کا اعتراف اور ان پر اظہار ندامت اور توبہ و استغفار کرتے ہوئے دعا کرنا

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہ ایک بندے نے بہت گناہ کئے اور کہا اے میرے رب ! میں تیرا ہی گنہگار بندہ ہوں تو مجھے بخش دے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا [صحیح البخاری:7507]

اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنا کر دعا کرنا

اسمائے حسنی کو وسیلہ بنا کر دعا کرنا

رب کے وسیلے سے مانگنا

ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ مومنوں پر رحم فرمائے، وہ مسلسل یہی کہتے رہتے ہیں ”ربنا“ ”ربنا“ یہاں تک کہ ان کی دعا قبول کرلی جاتی

(ابن عطیة: 1/556).

وہ افراد جن کی دعا رد نہیں ہوتی

اولاد جو اپنے والدین کے لئے دعا کرے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں آدمی کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ اسے کہا جاتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے حق میں استغفار کے سبب [سنن ابن ماجۃ: 3660]

مظلوم، مسافر اور والد کی دعا

روزہ دار کی افطاری کے وقت

اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والا اور عادل حکمران

مجاہد اور حج و عمرہ کرنے والا

کسی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا مانگنے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لیے بھی اسکی مثل ہو [صحیح مسلم 7103]

وہ شخص جو رات کو آنکھ کھلنے پر یہ دعا پڑھ کر دعا کرے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لله وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

پھر یہ کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي

وضو اور اللہ کا ذکر کر کے سونے والے کی دعا

کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے ذکر کے ساتھ با وضو رات گزارے اور رات کو جاگ جائے اور اللہ سے دنیا وآخرت کی پناہ مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور دیتے ہیں

[سنن ابی داود:5044]

وہ افراد جن کی دعا قبول نہیں ہوتی

جو دعا میں مخلص نہ ہو

نیکی کا حکم نہ دینے والے اور برائی سے نہ روکنے والے کی دعا

زنا کرنے والے

ناسمجھ کو مال، اختیار دینے والے کی دعا

دعا

اللہ کے ناموں کے ساتھ اللہ کو پکارنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ
وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ
وَالأَرْضِ ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں (اس وسیلے سے) کہ ساری حمد تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ۔ تو ہی بہت زیادہ احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، جلال اور اکرام والے

© Alhuda International 2020 [مسند احمد:12205]

ایسی دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو

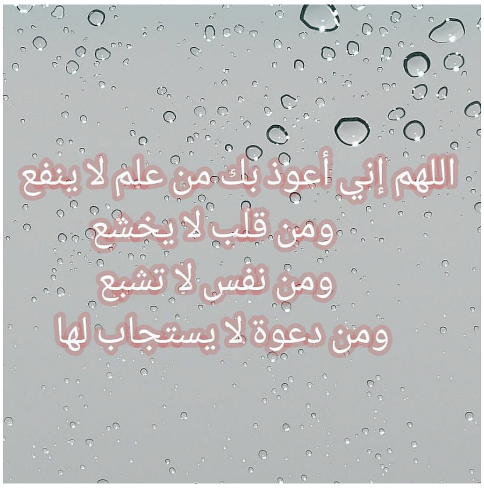

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ میں تجھ سے ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہوں اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔ [صحیح مسلم:7081]

✓ کرنے کے کام

✓ "المجیب" سے خوب دعائیں مانگیں

✓ دعا ضرور فائدہ دیتی ہے لہذا دعاؤں کو لازم کرلیں

✓ دعا کرنے والا اللہ کے خاص قریب ہوتا ہے اس قرب کو محسوس کریں

✓ سجدے میں بندہ رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہذا سجدے میں کثرت سے دعائیں کریں

✓ دعا کرنے سے کبھی عاجز نہ آئیں

✓ خوشحالی اور آسودگی میں بکثرت دعا کریں

✓ بلا واسطہ اللہ سے دعا کریں

✓ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اللہ کے آگے ہاتھ پھیلائیں

✓ **اپنے رب سے اپنے ایمان اور حسن خاتمہ کی دعائیں مانگتے رہیں**

بندے کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے رب سے انتہائی اصرار کے ساتھ دعا مانگے کہ وہ اس کے ایمان کو مضبوط کردے اور اس کے لیے خاتمہ بالخیر کرے۔

اور اس کی زندگی کے آخری دنوں کو سب سے بہترین دن بنادے اور جن اعمال پر اس کا خاتمہ ہووہ اس کے سب سے بہترین اعمال بنادے کیونکہ اللہ کرم کرنے والا سخی مہربان ہے [السعدي]